2025年4月29日ジャング紙ラホール版6面

قائد اعظم یونیورسٹی کا عالمی اعزاز

29اپریل ، 2025

پاکستان میں یونیورسٹیوں کی تعداد اسکے قیام کے وقت چار تھی، جو آج 261 ہے، جن میں 154 سرکاری اور 107 نجی شعبے کے پاس ہیں۔ 2002ء میں اعلیٰ تعلیم عام کرنے کیلئے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی جگہ ہائر ایجوکیشن کمیشن آف پاکستان کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اس ادارے کی بدولت ہزاروں طالب علم جو ہر سال اعلیٰ تعلیم سے محروم رہ جاتے تھے، انہیں گریجویشن، پوسٹ گریجویشن، حتیٰ کہ ایم فل اور پی ایچ ڈی کرنے کے مواقع میسر آئے، تاہم یونیورسٹیوں کی تعداد بڑھنے سے بیشتر توجہ انرولمنٹ بڑھانے پر مرکوز ہوئی، اس صورتحال میں تعلیم و تحقیق کا عالمی معیار بڑی حد تک نظر انداز ہوا، جبکہ موجودہ اور آنے والا دور گلوبلائزیشن ہی کا ہے۔ ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق بین الاقوامی درجہ بندی 2025ء میں 115 ممالک کے دو ہزار سے زیادہ اداروں کی فہرست میں بلحاظ پہلی 500 جامعات، پاکستان کی صرف قائد اعظم یونیورسٹی شامل ہو سکی، جو اس لسٹ میں137ویں نمبر پر آئی۔ اگر ایک ہزار جامعات کی بات کی جائے تو 601 تا 800 کی فہرست میں آٹھ اور801 تا 1000 میں 12 پاکستانی یونیورسٹیاں شمار میں آئیں۔ 1200 تا 1500 کے درمیان آٹھ جبکہ 1500 تا 2000 کی رینکنگ میں پانچ پاکستانی یونیورسٹیاں شامل ہو سکیں۔ اس طرح دو ہزار میں سے پاکستانی یونیورسٹیوں کی کل تعداد 47 بنی۔ پاکستان میں حالیہ دو دہائیاں کچھ حد تک ہائر ایجوکیشن کی کمی دور کرنے میں صرف ہوئیں، لیکن اقتصادیات، میڈیکل، انجینئرنگ، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور زندگی کے دوسرے میدانوں میں تعلیم و تحقیق کی تیزی سے بڑھنے والی مانگ پوری کرنا، بالخصوص میرٹ کا بین الاقوامی معیار حاصل کرنا اب نا گزیر ہو چکا ہے۔ دنیا میں پاکستانی ڈگری کو بہر صورت قابل قدر بنانا ہے، جس کیلئے درس و تدریس اور تعلیم و تحقیق پر کسی قسم کے سمجھوتے کی گنجائش نہیں۔